سوال

(526) ویڈیو کیسٹوں کی تجارت کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سماحۃالشیخ عبدالعزیز سے سوال پوچھا گیا کہ ویڈیو کیسٹوں کی تجارت کے بارے میں کیا حکم ہے؟ جن میں کم سے کم بات یہ ہوتی ہے کی عورتیں بے پردہ ہوتی ہے۔ اور عشق وعاشقی کے قصے ہوتے ہیں؟ کیا تاجر کا مال حرام ہوگا، اس پر کیا واجب ہے اور وہ ان کیسٹوں اور سامان سے کیسے نجات حاصل کرے؟ جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان کیسٹوں کو بیچنا، خریدنا، سننا، دیکھنا حرام ہے۔ کیونکہ یہ فتنہ وفساد کی دعوت دیتی ہیں لہذا واجب ہے کہ انہیں تلف کردیا جائے۔ اور جو اسکا لین دین کرتا ہو اسے روکا جائے۔ تاکہ فتنہ وفساد کو ختم کیا جائے اور مسلمانوں کو اسباب فتنہ سے بچایا جاسکے۔ واللہ ولی التوفیق۔

بحوث علمیہ وافتاء کی فتوی کمیٹی نے اس سوال کو ملاحظہ کیا۔ جو مستفتی عبداللہ غامدی کی طرف سے سماحۃالرئیس کو موصول ہوا، اور جسے کمیٹی کی طرف سے کبار علماء کے سیکرٹری جنرل کو بحوالہ ۵۱۲۳ مورخہ ۱۴/۵/۱۴۱۱ھ کو بھیج دیا گیا۔ اور جس میں مستفتی نے یہ پوچھا تھا۔:

میں ایک ویڈیو سینٹر کا مالک ہوں۔ اس سینٹر سے مغربی، ہندوستانی، اور عربی فلموں کو بیچا اور کرایہ پہ دیا جاتا ہے۔ ان فلموں میں ایسے مناظر ہوتے ہیں، جن میں عورتیں بے پردہ بلکہ بعض میں قریبا قریبا عریاں ہوتی ہیں۔ اس طرح ان میں مردوں اور عورتوں کا اختلاط بھی ہوتا ہے اور مرد عورتوں کو بوسے بھی دیتے ہیں، علاوہ ازیں ان میں گانے اور عورتوں کے رقص بھی ہوتے ہیں اور پھر بعض فلموں میں جرائم اور مار دھاڑ کی وادائیں بھی ہوتی ہے۔ ایک دفعہ سینٹر میں ایک صالح نوجوان آیا اور اس نے مجھے بتایا میرا یہ کام ناجائز اور حرام ہے۔ اور اسکے ساتھ میں دین وعقیدہ کو نقصان پہنچا رہا ہوں۔ نیز اس کام کی کمائی حرام ہے۔ اس نے مجھے کہا واجب ہے کہ آپ اس کام سے اپنی جان چھڑالیں، پھر وہ چلا گیا اور گھر واپس آنے کے بعد میں نے سوچا کہ آپ سے اس مسئلے میں خط وکتابت کروں کیونکہ میں آپ پر سب سے زیادہ اعتماد کرتا ہوں اور میں یہ جانتا ہوں کہ سب لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ آپ اس زمانے کے ائمہ میں سے سب سے بڑے عالم ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ آپ مجھے جلد فتوی دیں گے کیونکہ میں بہت قلق واضطراب میں بتلا ہوں۔

کمیٹی نے استفسار کے مطالعہ بعد یہ جواب دیا ہے کہ اس نصیحت کرنے والے بھائی نے جو کچھ کیا ہے وہ بلکل صحیح ہے، اس لیے آپ کے لیے واجب ہے کہ ان تمام چیزوں کو ترک کردیں، جنکو اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ج4ص397

محدث فتویٰ